518

آیات نمبر 5 تا 11 : منافقین پر یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی اصل بیماری دنیا کی محبت ہے۔
مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ مال و اولاد کی محبت میں گرفتار ہو کر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو جائیں
ورنہ اس زندگی کی مہلت گزرنے کے بعد اپنی محرومی پر پچھتائیں گے ، اس وقت یہ پچھتانا
بالکل بے سود ہو گا۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ
رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ۝۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ
تاکہ رسول اللہ (ﷺ) تمہارے لئے مغفرت کی دعا کریں تو وہ اپنے سر کو دوسری
طرف پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ بڑے غرور کے ساتھ آپ کے
پاس آنے سے گریز کرتے ہیں سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ۝۶ اے نبی (ﷺ)! آپ ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں یا نہ کریں
ان کے لئے برابر ہے ، اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا ، بے شک اللہ ایسے
نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ یہ وہی لوگ ہیں جو دوسروں سے کہتے ہیں کہ رسول
اللہ (ﷺ) کے پاس ہر وقت حاضر رہنے والے غریب لوگوں کی مالی امداد نہ کرو ، یہ
لوگ خود ہی رسول اللہ (ﷺ) کو چھوڑ کر چلے جائیں گے وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ۝۷ حالانکہ آسمانوں اور

زمین کے تمام خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے لیکن یہ منافق لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ

الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ۧ8 یہ کہتے

ہیں کہ مدینہ واپس پہنچ جائیں تو ہم عزت دار لوگ ان ذلیل لوگوں کو نکال باہر کریں

گے، حالانکہ عزّت تو صرف اللہ، اس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے لیکن منافق

یہ بات بھی نہیں جانتے پس منظر 6ھ میں غزوۂ بنی مصطلق ہے جب واپسی کے دوران ایک

مہاجر اور ایک انصاری میں جھگڑا ہو گیا تو ایک منافق عبداللہ بن اُبیّ نے یہ الفاظ کہے رکوع[1]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝9 اے مسلمانو! تمہارے

مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں، اور جو لوگ ایسا کریں

گے سو وہی سخت نقصان اٹھانے والے ہیں وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝10 اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے

اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ

جائے اور اس وقت وہ کہے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور

کیوں نہ دی کہ میں صدقہ و خیرات دے کر صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا وَلَنْ

يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ۧ11 اور جب

کسی شخص کی موت کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو اللہ اسے ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا،

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے رکوع[۲]

[# 518]

Verses 5 to 11: It is made clear to the hypocrites that their real disease is the love of worldly life. The believers are instructed not to become so engrossed in the love of wealth and children that they become heedless of the remembrance of Allah. Otherwise, when the time granted in this life comes to an end, they will regret their loss – but at that point, such regret will be of no benefit.

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾

And when it is said to them, "Come, the Messenger of Allah will seek forgiveness for you," they turn their heads away, and you see them turning away, filled with arrogance.

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦

[O Prophet!] it is all the same for them, whether you seek forgiveness for them or you do not seek forgiveness for them. Never will Allah forgive them. Indeed, Allah does not guide defiantly disobedient people.

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

These are the people who say [to one another], 'Do not spend [anything] on those [poor emigrants] who are with the Messenger of Allah, so that they may disperse and leave him.'

وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا
يَفْقَهُوْنَ۝۷

To Allah [alone] belongs all the treasures of the heavens and the earth, but these hypocrites do not understand this.

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا
الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ۝۸ ع رکوع[۱]

They say, ‘when we return to Madinah [from this campaign], the more honorable [among us] will surely expel the most abased therefrom.’ yet honor belongs only to Allah, His Messenger, and the believers—but the hypocrites do not know this.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

O you who believe! Let neither your wealth nor your children divert you from the remembrance of Allah. And whoever does so—it is they who are the [true] losers.

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ
فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠

And [O People!] spend [charitably] from whatever We have provided you, before death comes to any one of you, and [then] he says, ‘My Lord! If only You would delay me [from death] for a short while, then I would give in charity and become among the righteous.’

وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

تَعْمَلُوْنَ۠ ﴿۱۱﴾ رکوع[۲]

And Allah will never defer [the death of] a soul when the appointed time comes. And Allah is fully aware of all that you do.